چنانچہ ڈاکٹر اقبال نے اس سلسلہ میں جو مخصوص نظریہ پیش کیا ہے، پروفیسر رضی الدین صاحب صدیقی نے اس کی وضاحت کی ہے۔ غالباً اس کام کے لیے پروفیسر صاحب سے بہتر کوئی آدمی ہمارے پاس موجود نہیں ہے مگر انھوں نے ضرورت سے زیادہ اختصار سے کام لے کر مضمون کو کچھ تشنہ سا چھوڑ دیا ہے۔ یعنی جو موضوع ایک کتاب چاہتا تھا اسے ایک مقالے میں سمیٹا گیا ہے۔

سیداتِ اسلام ازمولانا شاہ محمد عزالدین صاحب پھلواروی۔ قیمت دو روپے آٹھ آنے۔ ملنے کا پتہ:۔ مجیبیہ بکڈپو پھلواری شریف، پٹنہ۔

اس کتاب میں امہات المومنین، صحابیات اور صالحات کے مختصر احوال لکھے گئے ہیں۔ اختصار ضرورت سے بہت زیادہ ہے۔ کرامات پیش کرنے میں فراخدلی دکھائی گئی ہے۔ کتاب کی زبان کچھ زیادہ بلند نہیں

اشتراکیت اور اسلام ازجناب مولوی محمد مظہر الدین صاحب صدیقی بی، اے۔ قیمت درج نہیں۔ ملنے کا پتہ:۔ اقبال اکیڈیمی، ظفر منزل، تاجپورہ، لاہور۔

یہ رسالہ "ہیگل، مارکس اور نظام اسلام" کے مولف کا لکھا ہوا ہے اور اس میں انھوں نے اپنے مخصوص انداز میں دنیا کے دو بڑے معاشی نظاموں کا مقابلہ کر کے دکھایا ہے کہ انسانی فطرت اسلام ہی سے مطمئن ہو سکتی ہے۔ نوجوان مولف کا نام ہی رسالہ کی صحیح حیثیت کا اندازہ کرنے کے لیے کافی ہے۔

اقبال کے چند جواہر ریزے ازجناب پروفیسر خواجہ عبدالحمید صاحب ایم، اے۔ گورنمنٹ کالج، لاہور۔ قیمت ۱ر۔ ملنے کا پتہ:۔ اقبال اکیڈیمی، ظفر منزل، تاجپورہ، لاہور۔

یہ ایک مقالہ ہے جس میں مولف نے اقبال کی صحبتوں سے حاصل کیے ہوئے چند نکات و لطائف جمع کیے ہیں۔ ان سے ہمارے نیم فلسفی، نیم صوفی شاعر کی شخصیت پر کچھ نہ کچھ روشنی ضرور پڑتی ہے۔

علمائے کرام کا مستقبل ازجناب مولوی مظہر الدین صاحب صدیقی بی، اے۔ حیدرآباد، دکن۔ قیمت ۸ر۔ ملنے کا پتہ:۔ اقبال اکیڈیمی، ظفر منزل، تاجپورہ، لاہور۔

علمائے اسلام ہمیشہ سے امت مسلمہ کا دل و دماغ بنے رہے ہیں اور تاریخ اسلام کا سفینہ کھینے والے اصل ناخدا یہی تھے۔ مگر کچھ عرصہ سے اس گروہ میں اجتماعی انحطاط کے اثرات اتنی گہرائی تک جا پہنچے ہیں کہ تہذیبی قیادت کا منصب بظاہر ان سے چھنتا نظر آتا ہے اور اگر خدانخواستہ یہ واقعہ رونما ہو جائے تو مسلمانوں کی بدنصیبی انتہا کو پہنچ جائے گی۔ اسی خطرے کو محسوس کرتے ہوئے اپنے اس مقالہ میں صدیقی صاحب نے علمائے اسلام کی روش پر تنقید کی ہے اور انھیں ان کے